1

الشيخُ والبَبّغاءُ

كانَ هُناكَ شَيخٌ يُعَلِّمُ تَلاميذَهُ مَعْنَى «لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ».. يَشْرَحُها لَهُم وَيُرَبِّيهِم عَلَيْها.

ایک بزرگ تھے جو اپنے شاگردوں کو» لاالٰہ الا اللہ «(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں) کا مطلب سمجھایا کرتے تھے، انہیں اس کے مفہوم کی وضاحت کرتے اور اسی عقیدے پر ان کی تربیت کیا کرتے تھے۔

أهْداهُ أحَدُ تَلاميذِهِ يَوْمًا بَبّغاءً، فَكانَ الشَّيخُ يَأْخُذُهُ مَعَهُ فِي دُروسِهِ حَتّى تَعَلَّمَ البَبّغاءُ نُطْقَ كَلِمَةِ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ»، فَكانَ يُرَدِّدُها لَيْلًا وَنَهارًا.

ایک دن ان کے ایک شاگرد نے انہیں ایک طوطا تحفے میں دیا۔ شیخ اسے اپنے ساتھ سبق میں لے جایا کرتے۔ چنانچہ طوطے نے بھی کلمہ لاالٰہ الا اللہ کہنا سیکھ لیا۔ اب وہ دن رات یہی کلمہ دہراتا رہتا تھا۔

وذاتَ يَومٍ وَجَدَ التَّلامِذَةُ شَيخَهُم يَبكي بِشِدَّةٍ، فَلَمّا سَأَلُوهُ أَخبَرَهُم أَنَّ قِطًّا قَتَلَ البَبَغاءَ!

فقالوا: أَلِهٰذا تَبكي؟!

ایک دن شاگردوں نے اپنے شیخ کو دیکھا کہ وہ زور زور سے رو رہے ہیں۔ جب انہوں نے پوچھا تو شیخ نے بتایا کہ بلی نے طوطے کو مار ڈالا ہے۔ شاگردوں نے کہا کیا آپ اسی لیے رو رہے ہیں؟"

فَقالَ الشَّيخُ: لَا أَبكي لِهٰذا، وَلٰكِن ما أَبكانِي أَنَّهُ لَمّا هاجَمَ القِطُّ البَبَغاءَ أَخَذَ يَصرُخُ وَيَصرُخُ إلى أنْ ماتَ.

شیخ نے فرمایا ": نہیں، میں اس لیے نہیں رو رہا۔ بلکہ مجھے اس بات نے رلایا کہ جب بلی نے طوطے پر حملہ کیا، تو وہ چیختا چلاتا رہا یہاں تک کہ مر گیا۔

لَقَد نَسِيَ البَبَغاءُ «لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ»، وَلَمْ يَقُمْ إِلَّا بِالصِّراخِ، فَقَد كانَ يَقولُها بِلِسانِهِ فَقَط، وَما أَدْرَكَها قَلْبُهُ، وَما عَقَلَتْ جَوارِحُهُ كُنْهَ مَعْناها!

اسے اس وقت یاد بھی نہیں رہا کہ 'لا الٰہ الا اللہ' کہے۔ وہ صرف چلاتا رہا، کیونکہ وہ کلمہ صرف زبان سے کہتا تھا، نہ اس کا دل اس کو سمجھ پایا، نہ اس کے اعضاء نے اس کے مطلب کو جانا۔"

وَأَخافُ أَنْ نَكونَ مِثْلَ هٰذا البَبَغاءِ، نَعيشُ حَياتَنا نُرَدِّدُ «لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ» بِأَلْسِنَتِنا، وَنَنْساها عِندَما يَحْضُرُنا الموتُ، إِذا لَمْ نُدْرِكْ مَعْناها.

شیخ نے کہا ": مجھے ڈر ہے کہ کہیں ہم بھی اس طوطے کی طرح نہ ہوں — ہم ساری زندگی زبان سے لا الٰہ الا اللہ دہراتے رہیں، اور موت کے وقت ہمیں وہ یاد ہی نہ رہے، اگر ہم نے اس کا مطلب نہ سمجھا۔"

أَخَذَ الطَّلَبَةُ يَبْكُونَ خَوفًا مِن أَنْ يَكُونُوا مِن هٰؤُلاءِ.

4

یہ سن کر طلباء زار و قطار رونے لگے، کہ کہیں ہم بھی ان لوگوں میں شامل نہ ہوں۔

فَرَسُولُ اللهِ ﷺ يَقولُ: «مَن قالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُخْلِصًا دَخَلَ الجَنَّةَ.»

ولِ خدا ﷺ فرماتے ہیں' :جو شخص لاالہ الا اللہ اخلاص کے ساتھ کہے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔'

5

وَلٰكِن تَذكَّر ساعَةَ الموتِ! هَل سَتَقولُ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، أَم سَتَموتُ دونَ أَنْ تَقولَها؟

هَل سَيُطاوِعُكَ لِسانُكَ أَم لَا يُطاوِعُكَ؟

لیکن ذرا موت کے وقت یاد رکھنا ! کیا تم اس وقت کہو گے لاالٰہ الا اللہ ؟ یا بغیر کہے مر جاؤ گے ؟ کیا تمہاری زبان ساتھ دے گی یا رک جائے گی؟"

فَهذا عُمَرُ بنُ عَبدِ العَزيزِ رَحِمَهُ اللهُ، عِندَ مَوتِهِ قالَ: «أَجلِسوني»، فَأَجلَسوهُ، فَقالَ: «أَنا الَّذي أَمَرتَني فَقَصَّرتُ، وَنَهَيتَني فَعَصَيتُ، وَلٰكِن لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ»، ثُمَّ رَفَعَ رَأسَهُ فَأَحَدَّ النَّظَرَ.

"یہ عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ ہیں، جب ان کی موت کا وقت آیا تو انہوں نے کہا: 'مجھے بٹھاؤ'، چنانچہ انہیں بٹھا دیا گیا۔ انہوں نے کہا: 'میں وہ ہوں جسے تو نے حکم دیا مگر میں نے کوتاہی کی، تو نے منع کیا مگر میں نے نافرمانی کی، پھر بھی — لاالٰہ الا اللہ۔' پھر انہوں نے سر اٹھایا اور غور سے دیکھنے لگے۔"

فَقالوا لَهُ: إِنَّكَ لَتَنظُرُ نَظَرًا شَديدًا يَا أَميرَ المُؤمِنينَ.

لوگوں نے کہا ": اے امیر المؤمنین! آپ اتنی گہری نظر سے کیوں دیکھ رہے ہیں؟"

قالَ: «إِنِّي أَرى حَضرَةً ما هُم بِإِنسٍ وَلَا جِنٍّ»، ثُمَّ قُبِضَ، وَسَمِعوا تالِيًا يَتلو:

انہوں نے فرمایا ": میں ایک ایسی جماعت کو دیکھ رہا ہوں جو نہ انسان ہے نہ جن۔ "پھر ان کی روح قبض ہو گئی۔

﴿ تِلْكَ الدَّارُ الآخِرَةُ نَجعَلُها لِلَّذِينَ لَا يُرِيدونَ عُلُوًّا فِي الأَرضِ وَلَا فَسادًا وَالعاقِبَةُ لِلمُتَّقِينَ ﴾.

یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کے لیے بناتے ہیں جو زمین میں بڑائی یا فساد نہیں چاہتے، اور انجام متقیوں ہی کے لیے ہے۔

ى الجانِبِ الآخَرِ تَجِدُ مَن يُقالُ لَهُ: «قُل: لا إِلَهَ إِلَّا اللهُ»، فَيُغَنِّي، أَو يَقولُ: «أَيْنَ الطَّرِيقُ

إلى حَمّامِ مِنجابٍ؟»، أو يموتُ وَهوَ سَكرانُ، أو يَسُبُّ دِينَ اللهِ تعالى.

''دوسری طرف تم دیکھو گے کہ کچھ لوگوں کو جب کہا جاتا ہے': کہو: لاالہ الا اللہ — 'تو وہ گانے لگ جاتے ہیں ! یا کہتے ہیں: 'منجاب کے حمام کا راستہ کہاں ہے؟ 'یا شراب کے نشے میں مر جاتے ہیں، یا اللہ کے دین کو گالیاں دیتے ہیں۔''

وَلَقَد رَأَيْنا بِأَعيُنِنا مَن يَموتُ عَلَى خَشَبَةِ المسرَحِ وَهوَ يَعزِفُ وَيُغَنِّي.

اور ہم نے اپنی آنکھوں سے ایسے لوگوں کو دیکھا ہے جو اسٹیج پر موسیقی بجاتے اور گاتے ہوئے ہی مر گئے۔

نَسأَلُ اللهَ تعالى أَنْ يَكتُبَ لَنا حُسْنَ الخِتامِ.

''ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں **اچھی موت** عطا فرمائے اور **حسن خاتمہ** نصیب کرے۔''

هات أجوبة للأسئلة الآتية

السؤال: إذا كانَ يقولُ الأُستاذُ لَكَ: إشرَحْ كَلِمَةَ (لا إلهَ إلّا اللهُ)، كَيْفَ تَشرَحُ؟

اگر استاذ تم سے کہیں کہ "کلمہ لاالہ الااللہ" کی وضاحت کرو، تو تم کیسے سمجھاؤ گے؟

الجواب: أشرَحُها فأقولُ: معناها لا معبودَ بِحَقٍّ إلّا اللهُ، نَعبُدُهُ وحدَهُ ولا نُشرِكُ بِهِ شيئًا.

میں یوں سمجھاؤں گا کہ اس کا مطلب ہے: "اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں اور کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتے۔"

السؤال: رَأيْتَ أحَدًا يَبْكِي خوفًا مِن سُوءِ الخاتِمَةِ، ماذا تَقولُ لَهُ؟

اگر تم نے کسی کو برے انجام (سوءِ خاتمہ) کے خوف سے روتے دیکھا تو تم اسے کیا کہو گے؟

الجواب: أقولُ لَهُ: لا تَبْكِ، بَلْ تُبْ إلى اللهِ تَوْبَةً نَصُوحًا، وأكْثِرْ مِن قَوْلِ (لا إلهَ إلا اللهُ).

میں اس سے کہوں گا: رونا نہیں، بلکہ اللہ کے حضور سچی توبہ کرو اور "لاالہ الااللہ" کثرت سے پڑھو۔

السؤال: رَأيْتَ أحَدًا يَبْكِي بِسَبَبِ الفَقْرِ، ماذا تَفْعَلُ؟

اگر تم نے کسی کو غربت یا فقر کی وجہ سے روتے دیکھا تو تم کیا کرو گے؟

الجواب: أُواسِيهِ وأُذَكِّرُهُ أنَّ الرِّزْقَ مِنَ اللهِ، وأُحاوِلُ أنْ أُساعِدَهُ بِقَدْرِ طاقَتِي.

میں اسے تسلی دوں گا، یاد دلاؤں گا کہ رزق اللہ کے ہاتھ میں ہے، اور اپنی طاقت کے مطابق اس کی مدد کرنے کی کوشش کروں گا۔

السؤال: إذا كانَ لَدَيْكَ الْبَبْغاءُ تُرِيدُ أنْ تُعَلِّمَهُ كَلِمَةَ (لا إلهَ إلّا اللهُ)، ماذا تَفْعَلُ؟

9

اگر تمہارے پاس ایک طوطا ہو اور تم اسے "لا إله إلا الله" سکھانا چاہو تو تم کیا کرو گے؟

الجواب: أُكَرِّرُ أمامَهُ كَلِمَةَ (لا إلهَ إلّا الله) كثيرًا حتّى يَتَعَلَّمَ نُطقَها، وأُرَبِّيهِ عَلَيْها.

میں اس کے سامنے بار بار "لا إله إلا الله" کہوں گا تاکہ وہ بولنا سیکھ لے، اور میں اسے اسی پر تربیت دوں گا۔

السؤال: قالَ لَكَ أحَدٌ عِندَ قُرْبِ مَوْتِكَ: قُلْ (لا إلهَ إلّا الله)، هَلْ تُوافِقُ أمْ لا؟ ولِماذا؟ أخْبِرْني بِالدِّقَّةِ.

اگر تمہارے قریب موت کا وقت ہو اور کوئی تم سے کہے کہ "لا إله إلا الله" کہو، تو کیا تم کہو گے یا نہیں؟ اور کیوں؟ ٹھیک ٹھیک بتاؤ۔

الجواب: أُوافِقُ طَبْعًا، لِأنَّها كَلِمَةُ التَّوْحيدِ، ومَنْ قالَها عِندَ مَوْتِهِ دَخَلَ الجَنَّةَ.

یقیناً میں کہوں گا، کیونکہ یہ توحید کا کلمہ ہے، اور جو اسے موت کے وقت کہہ دے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

السؤال: اِرْتَكَبْتَ ذَنْبًا، فَقالَ لَكَ أحَدٌ: اِبْتَعِدْ عَنِ الذَّنْبِ لِتَتَجَنَّبَ سُوءَ الخاتِمَةِ، هَلْ تُوافِقُ أمْ لا؟ ولِماذا؟

اگر تم سے کوئی کہے کہ گناہ سے بچو تاکہ برے انجام سے محفوظ رہو، تو کیا تم اس سے اتفاق کرو گے یا نہیں؟ اور کیوں؟

الجواب: أُوافِقُ نَعَم، لِأنَّ الذُّنوبَ تُسَوِّدُ القَلْبَ، ومَنْ أصَرَّ عَلَيْها خافَ أنْ يَمُوتَ عَلَيْها.

میں ہاں کہوں گا، کیونکہ گناہ دل کو سیاہ کر دیتے ہیں، اور جو ان پر قائم رہے، ڈر ہے کہ وہ انہی پر مر جائے۔

أجب باللغة العربية بكلماتك الخاصة بك في سطر واحد إن لم تفهم شيئا فاسأل أستاذك فإنه

أجب باللغة العربية بكلماتك الخاصة بك في سطر واحد إن لم تفهم شيئا فاسأل أستاذك فإنه يفهمك بالأردية فتجيب بالعربية

السؤال :لاحظت أن أحد معارفك يعاني من مشاكل أسرية، كيف تدعمه؟

تم نے دیکھا کہ تمہارے کسی جاننے والے کو گھریلو مسائل کا سامنا ہے، تم اسے کس طرح سہارا دو گے؟

الجواب :أواسيه بكلماتٍ طيبةٍ، وأستمعُ إليه بهدوءٍ، وأحاولُ أن أخفّفَ عنهُ بما أقدرُ عليه.

میں اسے نرم الفاظ سے تسلی دوں گا، سکون سے اس کی بات سنوں گا، اور اپنی استطاعت کے مطابق اس کا دکھ کم کرنے کی کوشش کروں گا۔

السؤال :قابلت صديقاً يعاني من ضغوط نفسية، كيف تساعده؟

تم ایک ایسے دوست سے ملے جو ذہنی دباؤ میں ہے، تم اس کی کیسے مدد کرو گے؟

ب :أستمعُ إليه جيّدًا، وأحاولُ أن أخرجه من جوّ القلقِ بالتفاؤلِ والحديثِ الإيجابيّ.

11

الجواب :أستمعُ إليه جيّدًا، وأحاولُ أن أُخرجه من جوِّ القلقِ بالتفاؤلِ والحديثِ الإيجابيّ.

میں پوری توجہ سے اس کی بات سنوں گا اور مثبت گفتگو کے ذریعے اسے پریشانی کے ماحول سے نکالنے کی کوشش کروں گا۔

السؤال :رأيت أحد أفراد العائلة يشعر بالقلق، ماذا تفعل؟

تم نے اپنے خاندان کے ایک فرد کو پریشان دیکھا، تم کیا کرو گے؟

الجواب :أحاولُ أن أُهدِّئه بالكلامِ الطيّب، وأُطمئنُهُ بأنّ الأمورَ ستتحسّنُ بإذنِ اللهِ.

میں اسے پیار بھرے الفاظ سے تسلی دوں گا اور یقین دلاؤں گا کہ ان شاءاللہ حالات بہتر ہو جائیں گے۔

السؤال :شاهدت شخصاً يعاني من مشاكل في العلاقات الاجتماعية، كيف تساعده؟

تم نے ایک ایسے شخص کو دیکھا جو سماجی تعلقات میں مسائل کا شکار ہے، تم اس کی کیسے مدد کرو گے؟

الجواب :أنصحهُ بالتواضعِ وحسنِ الخُلقِ، وأُشجعه على التواصلِ بلُطفٍ معَ الآخرين.

میں اسے عاجزی اور اچھے اخلاق کی نصیحت کروں گا اور دوسروں سے نرمی کے ساتھ پیش آنے کی ترغیب دوں گا۔

السؤال :لاحظت أن أحد زملائك في الدراسة يشعر بالإحباط، كيف تتصرف؟

السؤال :لاحظت أن أحد زملائك في الدراسة يشعر بالإحباط، كيف تتصرف؟

تم نے محسوس کیا کہ تمہارا کوئی ہم جماعت مایوسی محسوس کر رہا ہے، تم کیا رویہ اختیار کرو گے؟

الجواب :أتكلمُ معه بلطفٍ، وأشجّعه على الاستمرارِ في الدراسة، وأبيّنُ له أنَّ الفشلَ ليسَ نهايةَ الطريق.

میں نرمی سے اس سے بات کروں گا، اسے پڑھائی جاری رکھنے کی ترغیب دوں گا اور سمجھاؤں گا کہ ناکامی راستے کا اختتام نہیں ہوتی۔

السؤال :صادفت طفلاً يشعر بالخوف، ماذا تقول له؟

تمہیں ایک بچہ ملا جو خوفزدہ ہے، تم اسے کیا کہو گے؟

الجواب :أقولُ لهُ لا تخفْ، اللهُ معنا ويحمينا، وأنا بجانبِك فلا تقلق.

میں اسے کہوں گا کہ گھبراؤ نہیں، اللہ ہمارے ساتھ ہے، وہ ہماری حفاظت فرماتا ہے، اور میں بھی تمہارے ساتھ ہوں۔

السؤال :قابلت شخصاً يواجه صعوبة في التأقلم مع التغيرات، كيف تدعمه؟

ایک ایسے شخص سے ملے جو تبدیلیوں کے ساتھ خود کو ڈھالنے میں مشکل محسوس کر رہا ہے، تم اس کی کیا مدد کرو گے؟

اجواب :أساعدُه على التقبُّلِ التدريجيّ، وأذكّره بأنَّ التغيّرَ سُنّةُ الحياة، وأنّ الصبرَ مفتاحُ الراحة.

الجواب :أساعدُه على التقبُّلِ التدريجيّ، وأذكّره بأنّ التغيّرَ سُنّةُ الحياةِ، وأنّ الصبرَ مفتاحُ الراحةِ.

میں اسے بتدریج قبول کرنے میں مدد دوں گا، یاد دلاؤں گا کہ تبدیلی زندگی کا حصہ ہے، اور صبر ہی سکون کی کنجی ہے۔

السؤال :رأيت أحد أصدقائك يشعر بالندم، ماذا تفعل؟

تم نے اپنے ایک دوست کو نادم (پشیمان) دیکھا، تم کیا کرو گے؟

الجواب :أطمئنُهُ بأنّ اللهَ غفورٌ رحيمٌ، وأدعوه إلى التوبةِ وعدمِ اليأسِ من رحمةِ اللهِ.

میں اسے دلاسہ دوں گا کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور اسے توبہ کرنے اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونے کی تلقین کروں گا۔

السؤال :لاحظت زميلاً في العمل يعاني من الإحباط، كيف تساعده؟

تم نے اپنے کسی ساتھی کو کام کے دوران مایوسی میں مبتلا دیکھا، تم اس کی کیا مدد کرو گے؟

الجواب :أشجّعه وأبيّنُ لهُ قيمةَ جهدِهِ، وأذكّره بأنّ العملَ بإخلاصٍ يؤتي ثمرتَهُ عاجلاً أو آجلاً.

میں اسے حوصلہ دوں گا، اس کی محنت کی قدر بیان کروں گا، اور یاد دلاؤں گا کہ مخلصانہ محنت کا پھل جلد یا دیر سے ضرور ملتا ہے۔

ایهما اکثر اسعادا!

يُرْوَى أَنَّ طَالِبًا وَشَيْخَهُ كَانَا يَمْشِيَانِ بَيْنَ الْحُقُولِ، فَشَاهَدَا حِذَاءً قَدِيمًا .أعْتَقَدَ الطَّالِبُ أَنَّهُ لِرَجُلٍ فَقِيرٍ يَعْمَلُ فِي أَحَدِ الْحُقُولِ الْقَرِيبَةِ، وَأَنَّهُ سَيَعُودُ إِلَيْهِ بَعْدَ انْتِهَاءِ عَمَلِهِ.

روایت ہے کہ ایک شاگرد اور اس کا استاد کھیتوں کے درمیان سے گزر رہے تھے۔ انہوں نے ایک پرانا جوتا دیکھا۔ شاگرد نے اندازہ لگایا کہ یہ کسی غریب مزدور کا ہے جو قریب ہی کھیت میں کام کر رہا ہے اور اپنا کام ختم کرنے کے بعد واپس آئے گا۔

اِلْتَفَتَ الطَّالِبُ إِلَى شَيْخِهِ وَقَالَ :هَيَّا بِنَا نُمَازِحُ هَذَا الْعَامِلَ، فَنُخَبِّئُ حِذَاءَهُ، وَنَخْتَبِئُ وَرَاءَ الشُّجَيْرَاتِ، وَعِنْدَمَا يَأْتِي لِيَلْبَسَهُ لَا يَعْثُرُ عَلَيْهِ، فَنَرَى دَهْشَتَهُ وَحَيْرَتَهُ.

شاگرد نے اپنے استاد سے کہا: آؤ، ہم اس مزدور کے ساتھ مذاق کرتے ہیں، اس کا جوتا چھپا دیتے ہیں اور جھاڑیوں کے پیچھے چھپ کر

أَجَابَهُ الشَّيْخُ» :لَا يَنْبَغِي يَا بُنَيَّ أَنْ نُسَلِّيَ أَنْفُسَنَا عَلَى مَشَاعِرِ الْفُقَرَاءِ الْمَسَاكِينِ! وَأَنْتَ غَنِيٌّ، يُمْكِنُكَ أَنْ تَجْلِبَ لِنَفْسِكَ مَزِيدًا مِنَ السَّعَادَةِ، بِأَنْ تَضَعَ قِطَعًا نَقْدِيَّةً دَاخِلَ حِذَائِهِ، وَنَخْتَبِئَ لِنُشَاهِدَ مَدَى تَأْثِيرِ ذَلِكَ عَلَيْهِ

استاد نے جواب دیا: بیٹے! ہمیں غریب اور مسکین لوگوں کے جذبات سے کھیل کر خوشی حاصل نہیں کرنی چاہیے۔ اور تم مالدار ہو، تم زیادہ بہتر خوشی حاصل کر سکتے ہو اگر تم اس کے جوتے میں کچھ سکے رکھ دو، پھر ہم چھپ کر دیکھیں کہ اس پر کیا اثر ہوتا ہے۔"

أُعْجِبَ الطَّالِبُ بِالِاقْتِرَاحِ، وَقَامَ بِوَضْعِ قِطَعٍ نَقْدِيَّةٍ فِي حِذَاءِ ذَلِكَ الْعَامِلِ .ثُمَّ اخْتَبَأَ هُوَ وَشَيْخُهُ خَلْفَ الشُّجَيْرَاتِ لِيَرَيَا رَدَّةَ فِعْلِ ذَلِكَ الْعَامِلِ الْفَقِيرِ.

15

شاگرد کو یہ تجویز بہت پسند آئی۔ اس نے چند سکے اس مزدور کے جوتے میں رکھ دیے، پھر وہ اور اس کا استاد جھاڑیوں کے پیچھے چھپ گئے تاکہ اس غریب مزدور کا ردِ عمل دیکھ سکیں۔

وَبَعْدَ بُرْهَةٍ جَاءَ عَامِلٌ رَثُّ الثِّيَابِ أَنْهَى عَمَلَهُ فِي الْمَزْرَعَةِ لِيَأْخُذَ حِذَاءَهُ. فُوجِئَ الْعَامِلُ عِنْدَمَا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْحِذَاءِ أَنَّ هُنَاكَ شَيْئًا دَاخِلَهُ!

فِي الحِذاءِ أنّ هناكَ شيئًا داخِلَه.

کچھ دیر بعد ایک بوسیدہ کپڑوں والا مزدور کھیت میں اپنا کام ختم کر کے جوتا لینے آیا۔ جب اس نے پاؤں جوتے میں رکھا تو اسے اندر کچھ محسوس ہوا۔

16

وَعِنْدَمَا أَخْرَجَهَا وَجَدَهَا قِطَعًا مِنَ النُّقُودِ، وَكَذَلِكَ وَجَدَ فِي الحِذَاءِ الْآخَرِ.

اس نے جوتے سے چیز نکالی تو وہ سکے تھے ! پھر دوسرے جوتے میں دیکھا تو اس میں بھی سکے تھے۔

نَظَرَ مَلِيًّا إِلَى النُّقُودِ، وَكَرَّرَ النَّظَرَ لِيَتَأَكَّدَ أَنَّهُ لَا يَحْلُمُ. نَظَرَ فِي كُلِّ اتِّجَاهٍ فَلَمْ يَجِدْ أَحَدًا حَوْلَهُ. وَضَعَ النُّقُودَ فِي جَيْبِهِ وَهُوَ يَبْكِي.

وہ حیران ہوگیا، بار بار ان سکوں کو دیکھتا اور اپنی آنکھیں ملتا کہ کہیں خواب تو نہیں دیکھ رہا۔ چاروں طرف دیکھا مگر کوئی نظر نہ آیا۔ اس

نے وہ سکے جیب میں رکھے اور رونے لگا۔

ثُمَّ نَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ مُخَاطِبًا رَبَّهُ وَهُوَ يَقُولُ» أَشْكُرُكَ يَا رَبِّ! لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ زَوْجَتِي مَرِيضَةٌ، وَأَوْلَادِي جِيَاعٌ لَا يَجِدُونَ الْخُبْزَ، فَأَنْقَذْتَنِي وَإِيَّاهُمْ مِنَ الْهَلَاكِ.

پھر اس نے آسمان کی طرف دیکھا اور اپنے رب سے مخاطب ہو کر کہنے لگا اے میرے رب! تیرا شکر ہے! تو جانتا ہے کہ میری بیوی بیمار ہے اور میرے بچے بھوکے ہیں جنہیں روٹی تک نہیں مل رہی، تُو نے مجھے اور انہیں ہلاکت سے بچالیا۔"

ظَلَّ يَبْكِي وَيَبْكِي طَوِيلًا شَاكِرًا لِهَذِهِ الْمِنْحَةِ مِنَ السَّمَاءِ. تَأَثَّرَ الطَّالِبُ كَثِيرًا، وَامْتَلَأَتْ عَيْنَاهُ بِالدُّمُوعِ.

وہ مزدور دیر تک روتا رہا اور آسمان سے ملی اس نعمت پر شکر ادا کرتا رہا۔ شاگرد اس منظر سے بہت متاثر ہوا، اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں۔

18

عِنْدَهَا قَالَ لَهُ شَيْخُهُ: أَلَسْتَ الْآنَ أَكْثَرَ سَعَادَةً مِنِ اقْتِرَاحِ تَخْبِئَةِ الْحِذَاءِ؟ فَأَجَابَ الطَّالِبُ: لَقَدْ تَعَلَّمْتُ دَرْسًا لَنْ أَنْسَاهُ مَا حَيِيتُ.

تب استاد نے اس سے کہا: بیٹے! اب بتاؤ، کیا تم اس وقت زیادہ خوشی محسوس نہیں کر رہے بجائے اس کے کہ تم اس کا جوتا چھپاتے؟ شاگرد نے جواب دیا: میں نے آج ایک ایسا سبق سیکھا ہے جو میں زندگی بھر نہیں بھولوں گا۔

لَقَدْ فَهِمْتُ الْآنَ مَعْنَى عِبَارَةِ مَا فَهِمْتُهَا مِنْ قَبْلُ: عِنْدَمَا تُعْطِي سَتَكُونُ أَكْثَرَ سُرُورًا مِنْ أَنْ تَأْخُذَ. وَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَكَ مَا تُعْطِيهِ، فَأَعْطِ ابْتِسَامَةً طَيِّبَةً، أَوْ عِبَارَةً تُفْرِحُ بِهَا قَلْبَ غَيْرِكَ.

اب میں نے اس جملے کا مطلب سمجھا ہے جو پہلے میری سمجھ سے باہر تھا: جب تم دو گے تو تمہیں لینے سے زیادہ خوشی ملے گی۔ اور اگر تمہارے پاس دینے کے لیے کچھ نہیں تو بھی ایک خوش اخلاق مسکراہٹ دے دو یا ایسا لفظ کہو جو کسی کے دل کو خوش کر دے۔

فَالسَّعَادَةُ الْحَقِيقِيَّةُ هِيَ فِي الْعَطَاءِ، وَلَيْسَ فِي الْأَخْذِ. فَمَا الْمَرْءُ إِلَّا كَثَمَرَةٍ إِذَا نَضَجَتْ وَاحْلَوَّتْ، كَانَ عَلَيْهَا أَنْ تَهَبَ حَلَاوَتَهَا لِلْآخَرِينَ.

کیونکہ اصل خوشی دینے میں ہے، لینے میں نہیں۔ انسان ایک پھل کی مانند ہے، جب وہ پک جائے اور میٹھا ہو جائے تو اس پر لازم ہے کہ اپنی مٹھاس دوسروں کو عطا کرے۔

فَإِنْ هِيَ أَمْسَكَتْ حَلَاوَتَهَا عَلَى نَفْسِهَا، كَانَ ذَلِكَ سَبَبَ عَفَنِهَا وَفَسَادِهَا. تَعَلَّمُوا الْعَطَاءَ حَتَّى فِي ظُرُوفِكُمُ الْخَانِقَةِ.

اگر وہ اپنی مٹھاس اپنے تک محدود رکھے تو وہ گلنے سڑنے لگتا ہے۔ پس سیکھو کہ دینا کیا ہوتا ہے، خواہ تم تنگی کے حالات میں ہی کیوں نہ ہو۔

تَعَلَّمُوا كَيْفَ تَمُدُّونَ النُّورَ لِمَنْ حَوْلَكُمْ، وَإِنْ كَانَتْ خَفَايَاكُمْ حَالِكَةً. تَعَلَّمُوا أَنْ تَهَبُوا لِأَحِبَّائِكُمُ ابْتِسَامَةً، وَإِنْ كُنْتُمْ تَبْكُونَ.

VEED

سیکھو کہ اپنے ارد گرد کے لوگوں کو روشنی کیسے دیتے ہیں، خواہ تمہاری اپنی حالت اندھیروں میں کیوں نہ ڈوبی ہو۔ سیکھو کہ اپنے پیاروں کو مسکراہٹ دینا کیسا ہوتا ہے، چاہے تم خود آنسو بہا رہے ہو

ابْذُلُوا، فَثَوَابُ الْعَطَاءِ سَيَمْسَحُ مَتَاعِبَكُمْ، وَيُحْيِي لَكُمْ فَرَجًا مِنْ حَيْثُ لَا تَحْتَسِبُونَ.

خیر بانٹو— کیونکہ دینے کا اجر تمہاری تھکن مٹا دے گا اور تمہارے لیے ایسی آسانیاں اور خوشیاں لائے گا جن کا تمہیں اندازہ بھی نہیں ہوگا۔

ہو گا۔

ماذا كنتَ ستفعلُ إذا اقترح صديقُك أن تُخبِئَ حذاءَ العاملِ؟ ولماذا؟

اگر تمہارے دوست نے یہ تجویز دی کہ مزدور کا جوتا چھپا دیں تو تم کیا کرتے ؟ اور کیوں؟

كنتُ سأرفضُ هذا الاقتراح، لأنّ السخريةَ من مشاعرِ الفقراءِ لا تجوز، ولأنّ في ذلك إيذاءً لإنسانٍ ضعيفٍ لا يستحقُّ الأذى.

میں اس تجویز کو مسترد کر دیتا، کیونکہ غریبوں کے جذبات سے مذاق اڑانا جائز نہیں، اور یہ ایک کمزور انسان کو دکھ دینے کے مترادف ہے۔

1. كيفَ شعرتَ عندما قرأتَ أنَّ العاملَ الفقيرَ وجدَ النقودَ في حذائِه؟

جب تم نے پڑھا کہ غریب مزدور کو اپنے جوتے میں پیسے ملے تو تمہیں کیسا محسوس ہوا؟

شعرْتُ بسعادةٍ كبيرةٍ و تأثرتُ كثيرًا، لأنّ اللهَ فرّجَ همَّ ذلك العاملِ برحمتِه ولُطفِه.

مجھے بہت خوشی ہوئی اور میں بہت متاثر ہوا، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے اس مزدور کی مشکل آسان فرما دی۔

مجھے بہت خوشی ہوئی اور میں بہت متاثر ہوا، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے اس مزدور کی مشکل آسان فرما دی۔

2. هل تعتقدُ أنَّ إعطاءَ شيءٍ لشخصٍ محتاجٍ يجعلكَ سعيدًا؟ ولماذا؟

کیا تم سمجھتے ہو کہ کسی ضرورت مند کو کچھ دینا تمہیں خوش کرتا ہے؟ کیوں؟

نعم، لأنَّ العطاءَ يُشعرُ الإنسانَ بالرِّضا والطُّمأنينة، ويزرعُ في قلبِه سعادةً حقيقيةً لا يجدُها في الأخذِ.

جی ہاں، کیونکہ دینے سے انسان کے دل میں اطمینان اور حقیقی خوشی پیدا ہوتی ہے جو لینے سے حاصل نہیں ہوتی۔

3. إذا لم يكن لديكَ نقودٌ لتساعدَ أحدًا، ما الشيءُ الآخرُ الذي يمكنكَ أن تقدِّمَه له؟

اگر تمہارے پاس کسی کی مدد کے لیے پیسے نہ ہوں، تو تم اسے کیا دے سکتے ہو؟

يمكنني أن أقدِّمَ له ابتسامةً صادقةً أو كلمةً طيِّبةً أو مساعدةً بجهدي ووقتي، فليس العطاءُ بالمالِ فقط.

میں اسے ایک سچی مسکراہٹ، اچھا جملہ یا اپنے وقت اور محنت سے مدد دے سکتا ہوں، کیونکہ عطا صرف مال دینے کا نام نہیں۔

23

4. كيفَ تغيّرَ الطالبُ بعدَ أن رأى فرحةَ العاملِ؟

جب طالبِ علم نے مزدور کی خوشی دیکھی تو وہ کیسے بدل گیا؟

تغيّرَ الطالبُ كثيرًا، وأدركَ أنّ السعادةَ الحقيقيةَ في العطاءِ لا في المزاحِ أو الأذى، وتعلّمَ أنّ الرّحمةَ طريقُ السعادةِ.

طالبِ علم کی سوچ بدل گئی،اس نے سمجھا کہ اصل خوشی دینے میں ہے،مذاق یا تکلیف دینے میں نہیں،اور رحمت ہی خوشی کا راستہ ہے۔

5. ما هو الدرسُ الذي تعلّمتَه من هذه القصةِ؟

تم نے اس کہانی سے کیا سبق سیکھا؟

تعلّمتُ أنّ السعادةَ في العطاءِ، وأنّ الإنسانَ كلّما شاركَ الآخرينَ بخيرِه زادَهُ اللهُ سرورًا وبركةً.

میں نے یہ سبق سیکھا کہ خوشی دینے میں ہے، اور جتنا انسان دوسروں کے ساتھ بھلائی بانٹتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی خوشیوں اور برکتوں میں اضافہ فرماتا ہے۔

أجب باللغة العربية بكلماتك الخاصة بك في سطر واحد إن لم تفهم شيئا فاسأل أستاذك فإنه يفهمك بالأردية فتجيب بالعربية

1. صادفتَ شخصًا يتحدث عن مشاكل نفسية، كيف تواسيه؟

اگر تم کسی ایسے شخص سے ملو جو ذہنی پریشانیوں کے بارے میں بات کر رہا ہو تو تم اسے کیسے تسلی دو گے؟

أستمعُ إليه باهتمام، وأحاولُ أن أُشعره أنّه ليس وحده، وأذكّره بأنّ الله رحيمٌ وأنّ الفرج قريبٌ.

میں اسے توجہ سے سنتا، اسے یہ احساس دلاتا کہ وہ اکیلا نہیں، اور اسے یاد دلاتا کہ اللہ رحیم ہے اور جلد آسانی عطا فرمائے گا۔

2. رأيتَ أحدَ أفرادِ عائلتِك يشعرُ بالاستياء، ماذا تفعل؟

اگر تم نے اپنے کسی گھر والے کو پریشان دیکھا تو کیا کرو گے؟

أقتربُ منه بلُطفٍ، وأتحدثُ معه لأفهم سببَ حزنه، وأحاولُ أن أُدخلَ السرورَ إلى قلبه.

میں نرمی سے اس کے قریب جاتا، بات کر کے اس کے غم کی وجہ سمجھتا اور اسے خوش کرنے کی کوشش کرتا۔

3. قابلتَ صديقًا يُعاني من مشاكلَ مالية، كيفَ تدعمُه؟

اگر تمہارا دوست مالی پریشانی میں ہو تو تم اس کی کیا مدد کرو گے؟

أساعدُه بما أستطيعُ من مالٍ أو نصيحةٍ، وأقفُ بجانبه حتى يتجاوزَ أزمتَه.

میں اپنی استطاعت کے مطابق اسے مالی مدد یا اچھی نصیحت دیتا، اور اس کے ساتھ کھڑا رہتا جب تک وہ مشکل سے نکل؛

4. شاهدتَ شخصًا يُواجهُ صعوبةً في التكيفِ مع عمله الجديد، ماذا تفعل؟

اگر تم نے کسی کو نئے کام میں مشکل محسوس کرتے دیکھا تو کیا کرو گے؟

أشجعه، وأقدّمُ له نصائحَ مفيدةً، وأُظهِرُ له أنّ البدايةَ صعبةٌ ولكنّ النجاحَ قادمٌ.

میں اسے حوصلہ دیتا، مفید مشورے دیتا، اور یہ سمجھاتا کہ ابتدا مشکل ہوتی ہے مگر کامیابی جلد آتی ہے۔

5. لاحظتَ أنّ أحدَ زملائكَ في الدراسةِ يشعرُ بالوحدةِ، كيفَ تساعدُهُ؟

اگر تم نے دیکھا کہ تمہارا کوئی ساتھی خود کو تنہا محسوس کر رہا ہے تو تم کیا کرو گے؟

أتحدثُ معه بلُطفٍ، وأدعوهُ للمشاركةِ في الأنشطةِ، ليشعرَ بأنّه محبوبٌ وغيرُ مُهمَلٍ.

میں محبت سے اس سے گفتگو کرتا، اسے سرگرمیوں میں شامل ہونے کی دعوت دیتا تاکہ وہ محسوس کرے کہ وہ اہم اور محبوب ہے۔

6. رأيتَ شخصًا يُعاني من ضغوطٍ عائليةٍ، كيفَ تُساندُه؟

اگر تم نے کسی کو خاندانی دباؤ میں دیکھا تو تم اس کی کیا مدد کرو گے؟

أحاولُ أن أخفّفَ عنه بالكلامِ الطيّبِ، وأستمعُ إليه، وأذكّره بأنّ الصبرَ مفتاحُ الفرجِ.

میں اس سے نرمی سے بات کر کے اس کا بوجھ ہلکا کرنے کی کوشش کرتا، اس کی بات سنتا، اور اسے یاد دلاتا کہ صبر ہی کامیابی کی کنجی ہے۔

7. صادفتَ طفلًا يشعرُ بالقلقِ من المدرسةِ، ماذا تفعلُ؟

اگر تم کسی بچے کو اسکول سے خوف زدہ دیکھو تو تم کیا کرو گے؟

أتحدّثُ معه برفقٍ، وأشرحُ له أنّ المدرسةَ مكانٌ جميلٌ للتعلّمِ والأصدقاءِ، وأُشجّعهُ بكلماتٍ طيّبةٍ.

میں نرمی سے اس سے بات کرتا، سمجھاتا کہ اسکول سیکھنے اور دوست بنانے کی اچھی جگہ ہے، اور اسے محبت بھرے الفاظ سے حوصلہ دیتا۔

8. قابلتَ شخصًا يُعاني من فقدانِ الثقةِ بالنفسِ، كيفَ تدعمُه؟

اگر تم کسی ایسے شخص سے ملو جو خود اعتمادی کھو بیٹھا ہو تو تم اسے کیسے سہارا دو گے؟

أذكّرهُ بقدراتِه وإنجازاتِه، وأقولُ له إنّ كلَّ إنسانٍ يُخطئُ ويتعلّمُ، وأحثُّه على الثقةِ باللهِ وبنفسِه.

میں اسے اس کی صلاحیتوں اور کامیابیوں کی یاد دلاتا، کہتا کہ ہر انسان غلطی کرتا ہے مگر سیکھتا بھی ہے، اور اسے اللہ اور اپنی ذات پر اعتماد کرنے کی تلقین کرتا۔

9. رأيتَ أحدَ أصدقائكَ يشعرُ بالإرهاقِ العاطفيِّ، كيفَ تساعدُه؟

اگر تم نے دیکھا کہ تمہارا دوست جذباتی تھکن محسوس کر رہا ہے تو تم کیا کرو گے؟

أمنحهُ وقتًا للراحةِ، وأستمعُ إليه دونَ حُكمٍ أو نقدٍ، وأحاولُ أن أُخفّفَ عنه بالتشجيعِ والكلماتِ الطيّبةِ.

میں اسے آرام کا وقت دیتا، بغیر تنقید کے اس کی بات سنتا، اور حوصلہ افزا باتوں سے اس کا بوجھ کم کرنے کی کوشش کرتا۔

10.لاحظتَ زميلًا في العملِ يُعاني من الإجهادِ، ماذا تفعل

اگر تم نے اپنے کسی ساتھی کو کام کے دباؤ میں دیکھا تو تم کیا کروگے؟

میں اپنی استطاعت

أقدّمُ له المساعدةَ في عملِه إن استطعتُ، وأذكّرهُ بأهميةِ الراحةِ وتنظيمِ الوقتِ.

میں اپنی استطاعت کے مطابق اس کے کام میں مدد کرتا، اور اسے آرام کرنے اور وقت منظم کرنے کی اہمیت یاد دلاتا۔